مذاکرات اور ہمارےساتھیوں کی لاشوں کا نہ رکنے والا سلسلہ...؟؟؟
مذاکرات کے شروع دن سے حکومت کے منفی ہتکھنڈے بھی شروع ہوگئے اور درحقیقت حکومت مذاکرات کرنا نہیں چاہتی ،کیونکہ پچھلے کئی دنوں سے مسلسل ہمارے قیدی ساتھیوں کی لاشیں گرانا شروع کیا ہے،آج پشاور میں ہمارے دوساتھیوں عمر اور امداد عرف خان کو پاکستان کے بدنام زمانہ خفیہ ادارے آئی ایس آئی نے شہید کیا جو ۲۰ دنوں سے ان کی تحویل میں تھے ۔
اس صورت حال کو دیکھ کرواضح ہوتا ہے کہ حکومت قیام امن کیلئے سنجیدہ نہیں وہ صرف سیاسی گیم کھیلنا چاہتی ہے ،یہ حکومت کبھی بھی خفیہ ایجنسیوں اور فوج کو لگام نہیں لگا سکتے،اور نہ مذاکرات کرنا چاہتے ہیں ۔حکومت چاہتی ہے کہ اس طرح کی اعمال سے ہمیں اپنی مخالفت پر ابھارے ،تاکہ وہ عوام میں پروپیگنڈہ کرکے آپریشن اور جنگ کیلئے راہ ہموار کرکے اپنے مقاصد حاصل کریں ۔اور اس طرح ان کے ڈالر آنا بند نہ ہوجائے ۔اس صورت حال نے ہمیں بے چین کردیا ہے اور ہم سوچنے پر مجبور ہے ۔یہی صورت حال رہی تو امن کی خواہشیں اس خواب کی مانند رہے گا جس کا کوئی تعبیر نہ ہو ۔

عمرخالد خراسانی ؔ

امیر تحریک طالبان پاکستان حلقہ مہمند ایجنسی